



ہم ایک ایسی بستی میں رہے ہیں جہاں کے لوگ ایک عرصہ سے سنت نبوی پر عمل پیراہیں۔ اس بستی میں عمل بالائی کی پابندی اللہ کے فضل سے ہمارے ہرگوں کی کوششوں سے ہوئی۔ میں بھی ان میں سے بعض کے ساتھ رہا ہوں تو اللہ نے مجھے بھی بدایتِ مختی کیں دینی تعلیمات پر عمل کرنے والا۔ اللہ کا شکر ہے کہ اس بستی میں سنت پر عمل ہوتا ہے اور یہ عمل بھی اس کا احسان ہے کہ اس کام کو جاری کرنے کی اللہ تعالیٰ نے مجھے توفیق دے چکے ہے۔ چنانچہ میں حسب توفیق دی دعوت و تبلیغ کا کام کرتا ہوں اور میں، ۱۹ءے اسی بستی میں نماز پڑھتا ہوں۔ مصر کے حایہ و افاقت کے بعد وزارت اوقات نے ہمارے گاؤں کی مسجد میں ایک خطبہ سچھ دیا اس خطبہ نے پہلے تو ہمیں کیا میں اسی طریقہ پر کاربند ہوں گا جس پر آپ عمل پیراہیں۔ لیکن جب مسجد میں اس کے قدم ٹھہر گئے تو اس نے کہا: ہم چل جائیں کہ مسجد کی نماز سے پہلے مسجد میں ریڈیور کھیں اور اس سے ملاوٹ سنیں، جس طرح مصر کی دیگر مساجد میں رواج ہے اور ظاہر ہے کہ شیطان کے پیروکار توہوت ہوتے ہیں، انہوں نے اس کی تائید کیا اور واقعی نماز سے پہلے لاوڈ سینکر پر ریڈیو لگادیا۔ میں سے انہیں اس کام سے منع کرنے کی کوشش کی اور دلالت سے انہیں سمجھانے کی کوشش کی کہ جہاں لوگ نماز پڑھ رہے ہوں وہاں بلند آواز سے ملاوت کرنا چاہئے نہیں اور یہ کام سنت کو ختم کر کے بدعت جاری کرنے کے مترادف ہے۔ اس نے کہا: اگر منع ہے تو مصر کی دوسری مساجد میں کیوں ہوتا ہے؟ پھر بد عقون کا معاملہ یہاں تک پہنچ یا کہ انہوں نے جمود کے دن نمازوں کے سامنے چارپائی پر میت رکھی اور نماز جمود کی ادائیگی کے دوران میت ہمارے سامنے رہی، پھر ہم نے اس کی نماز جاہزہ ادا کی۔ میں نے مجھ سے پہلے اس کام سے منع کرنے کی کوشش کی، کیونکہ یہ کام شریعت کے مطابق نہیں، لیکن اس نے ملنے سے انکار کر دیا اور کہا: یہ امام بالکل کی رائے ہے اور یہ عبرت کیلیے ہے۔ میں نے کہا: امام بالکل اکے نزدیک نماز جاہزہ مسجد میں ادا کرنا یا یہی چاہئے ہے؟ لیکن وہ اپنی رائے پر قائم رہا اور میری رائے تسلیم نہیں کی۔ حقیقت یہ ہے کہ اس امام کے آنے سے بستی میں بد عقون کا دروازہ کھل گیا ہے اور بھی معلوم نہیں کتنی بد عین سامنے آئی گی، تو اب میں کیا کروں؟ گاؤں میں ایسا افراد بھی موجود ہیں جو سنت پر عمل کرنا اور بدعت سے بچنا چاہتے ہیں، لیکن بورے گاؤں میں کوئی اور کوئی مسجد نہیں ہے۔ تو کیا میں گاؤں ہمچوڑا ہوں اور سخندریہ کے شہر کی کسی مسجد میں نماز پڑھا کر گاؤں جہاں لوگ سنت پر قائم ہوں؟ اگر میں ایسا کروں گا تو یہاں بد عقون میں اور اضافہ ہو گا۔ بعض افراد یہیں ہیں جو سنت پر عمل کرنا چاہتے ہیں۔ لیکن وہ سفر کر کے سنت پر عمل کرنے والے والوں کی کسی مسجد میں نہیں جاسکتے۔ کیونکہ دیہات میں اس قسم کے افراد کم ہیں۔

## الجواب بعون الوہاب بشرط صحیح السوال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبركاته!

الحمد لله، والصلوة والسلام على رسول الله، أما بعد!

- ۱۔ جمود کے دن میں امام کے آنے سے پہلی بلند آواز سے قرآن مجید نشر کرنے کے لیے ریڈیوں وغیرہ رکھنا چاہئے نہیں۔
- ۲۔ علماء کے دو قول میں سے راجح قول ہی ہے کہ مسجد میں جاہزہ کی نماز ادا کرنا چاہئے کیونکہ اس کے جواز کی دلیل موجود ہے۔ لیکن فرض نماز ادا کرتے ہوئے میت ان کے سامنے نہیں رکھی جائی چاہتے۔ سلام پھر نے کے بعد نماز جاہزہ ادا کرنے کے لیے میت سامنے قبول کی طرف رکھی جائے۔
- ۳۔ مذکورہ بالا غلطیوں کی وجہ سے آپ اس امام کے پیچے نماز پڑھنا ترک نہ کریں بلکہ اسے مسلسل نصیحت کرتے رہیں اور دلالت کے ساتھ سنت واضح کرتے رہیں۔ حکمت، اچھے اندماز سے نصیحت اور بہترین انداز سے محض مباحثہ کا حصول پیش نظر رکھیں۔ امید ہے اللہ تعالیٰ اسے بدایت نصیب فرمادے گا اور آپ کی دعا قبول فرمائے گا۔

حَمَّا مَعْنَى وَالسَّمَاءُ عَلَيْهِ بِالصَّوَابِ

## فتاویٰ دارالسلام

۱ ج

محمد فتویٰ